قارئین کے سوالات

جوابات

مولانا فیض احمد مدرس جامعہ علوم اُثریہ جہلم

سوال: استخارہ کا مطلب اور مسنون طریقہ کیا ہے؟ سائل عمر ارشد زرگر جہلم

جواب: استخارہ کا مطلب کسی کام میں اللہ تعالیٰ سے خیر طلب کرنا ہے۔ یعنی کسی کام کے متعلق یہ معلوم کرنا کہ وہ میرے لیے بہتر ہے یا نہیں۔ بخاری شریف کی روایت کے مطابق جس کے راوی حضرت جابرؓ ہیں، باوضو ہوکر سب سے پہلے دو رکعت صلوۃ حاجت ادا کریں۔ پھر حسب طریق دعا کریں اور اس میں درج ذیل دعا پڑھیں اور جہاں یہ الفاظ (إن هــذا الأمــر) آتے ہیں ان کی جگہ اپنا کام یعنی مقصد بیان کریں۔ اور سو جائیں، دو تین دن ایسا کریں بعد میں اگر بہتر آثار نظر آئیں تو کام کر گزریں اور اگر دل مطمئن نہ ہو تو نہ کریں۔ دعا یہ ہے:

اللهم انی استخیرک بعلمک واستقدرک بقدرتک واسئلک من فضلک العظیم فانک تقدر ولا أقدر و تعلم ولا أعلم وأنت علام الغیوب اللهم ان کنت تعلم ان هذا الأمر خیرلی فی دینی ومعاشی وعاقبة امری واجله فاقدره لی ویسره لی ثم بارک لی فیه وان کنت تعلم ان هذا الأمر شرلی فی دینی ومعاشی وعاقبة امری واجله فاصرفه عنی واصرفنی عنه واقدرلی الخیر حیث کان ثم ارضنی به) (صحیح البخاری / کتاب التهجد)

۱۔ یہ دعا مشہور زمانہ کتاب (پیارے رسولؐ کی پیاری دعائیں: ص ۵۵) میں موجود ہے وہاں سے بھی یاد کی جاسکتی ہے۔

۲۔ یہ استخارہ فرائض مثلاً نماز، روزہ وغیرہ کے بارے میں نہیں کیا جاسکتا کیونکہ یہ فرائض ہیں اور ان کا کرنا ہی خیر و بہتر ہے۔